ایم کیوایم کا کنونشن پاکستان کو بچانے اور ملک کی دولت لوٹنے والوں سے بچانے کا کنونشن ہے۔الطاف حسین

اب انقلاب پاکستان کا مقدر بن چکا ہے،اب ایماندار لوگوں کا انقلاب آئے گا اور ظالموں کے تسلط کا خاتمہ ہوگا

ایم کیوایم کی حکومت آئی تو جاگیرداروں اور وڈیروں کے محلات کو اسکولوں اسپتالوں میں تبدیل کردیا جائے گا

پنجاب کے لوگوں کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ آزمائے ہوئے جاگیرداروں ہی کو بار بار آزماتے رہیں گے یا اپنی صفوں سے قیادتیں نکالیں گے

پنجاب کے عوام میرا ساتھ دیں تو ظالم جاگیرداروں کو کٹہرے میں کھڑا کیا جائے گا

لاہور،راولپنڈی اور ملتان میں بیک وقت ہونے والے کنونشن سے خطاب

لندن۔۔۔25 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پنجاب میں ایم کیوایم کا کنونشن پاکستان کو بچانے اور ملک کو چوروں،ڈاکوؤں،لٹیروں اور ملک کی دولت لوٹنے والوں سے بچانے کا کنونشن ہے۔اب انقلاب پاکستان کا مقدر بن چکا ہے،اب ملک سے محبت کرنے والوں اور ایماندار لوگوں کا انقلاب آئے گا اور ظالموں کے تسلط کا خاتمہ ہوگا۔ ملک میں ایم کیوایم کی حکومت آئی تو جاگیرداروں اور وڈیروں کے بڑے بڑے محلات کو اسکولوں اسپتالوں میں تبدیل کردیا جائے گا۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج پنجاب کے تین شہروں لاہور،راولپنڈی اور ملتان میں بیک وقت ہونے والے کنونشن سے بذریعہ ٹیلیفون اپنے خطاب میں کیا۔ان کنونشن میں ہزاروں افراد نے شرکت کی جن میں نوجوانوں اور بزرگوں کے ساتھ ساتھ خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔انہوں نے کہا کہ 23مارچ 1940ء کو لاہور میں قرارداد لاہور منظور ہوئی تھی جسے قرارداد پاکستان کہا گیا اور پاکستان قائم ہوا۔آج لاہور،راولپنڈی اور ملتان میں اہلیان پنجاب پاکستان کو بچانے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جو قبضہ مافیا دادا،بیٹا،پوتا،نواسے، نواسیوں اور بھانجوں بھتیجوں کی شکل میں گزشتہ 62برسوں سے پاکستان پر قابض ہوتی رہی ہے،ایم کیوایم کا یہ کنونشن اسی قبضہ گروپ سے نجات دلانے کا کنونشن ہے۔قومی دولت لوٹنے والے،غیرت کے نام پر مظلوم خواتین کو قتل کرنے والے،ان کے چہروں پر تیزاب پھینکنے والے،غریب ہاریوں پر شکاری کتے چھوڑ کر انہیں قتل کرنے والے ظالم جاگیرداروں،وڈیروں اور سرمایہ داروں سے نجات حاصل کرنے کے عہد کا کنونشن ہے۔آج ظالم جاگیرداروں اور موروثی سیاست کرنے والوں سے حساب لینے اور غریبوں کے آرام کا آغاز ہو چکا ہے۔گزشتہ 62برسوں سے عوام کے بنیادی مسائل حل نہیں ہوئے اور وہ آج تک اپنے حقوق سے محروم ہیں،آخر اس میں قصور جاگیرداروں اور وڈیروں کا ہے یا ظلم کی چکی میں پسنے والوں کا ہے؟ پنجاب کے عوام ڈاکوؤں،لٹیروں اور آزمائے ہوئے لوگوں کو بار بار ووٹ کیوں دیتے ہیں؟انہوں نے کہا ہے کہ صرف دعاؤں سے مسائل حل نہیں ہوتے،دعاؤں کے ساتھ دوا بھی کرنی ہوتی ہے۔اب پنجاب کے لوگوں کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ بار بار آزمائے ہوئے جاگیرداروں،وڈیروں اور سرمایہ داروں ہی کو آزماتے رہیں گے،انہی کے پیچھے بھاگتے رہیں گے یا اپنی صفوں سے قیادتیں نکالیں گے۔انقلاب کیلئے آسمان سے فرشتے نہیں اتریں گے بلکہ عوام کو اپنے حقوق کیلئے خود آگے آنا ہوگا۔انہوں نے جاگیرداروں اور وڈیروں کو للکارتے ہوئے کہا کہ وہ پنجاب کے غریبوں پر ظلم بند کردیں کیونکہ ایم کیوایم پنجاب میں آگئی ہے،اگر غریبوں پر ظلم بند نہ کیا گیا تو غریب عوام پر شکاری کتے چھوڑنے والوں پر کتے چھوڑے جائیں گے اور ان کے منہ کالے کرکے جلوس نکالے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے عوام میرا ساتھ دیں تو میں یقین دلاتا ہوں کہ بڑے بڑے جاگیرداروں کے محلات کو غریبوں میں بانٹ دوں گا،وہاں اسکول اور اسپتال بنادوں گا اور ظالم جاگیرداروں کو کٹہرے میں کھڑا کیا جائے گا۔ایم کیوایم کی حکومت آئی تو ملک کے عوام کا ایک ایک مسئلہ حل کریں گے،ہم جنوبی پنجاب،ہزارے وال،کشمیر پورے ملک کے عوام کے مسائل حل کریں گے،ناانصافیوں کا خاتمہ کریں گے۔ایم کیوایم کشمیر کا مسئلہ بھی کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق حل کرے گی۔دوہرے نظام تعلیم کا خاتمہ ہوگا اور تمام عوام کو صحت اور تعلیم کی یکساں سہولتیں میسر ہوں گی۔صحافیوں کے ویج بورڈ ایوارڈ کا مسئلہ حل کرے گی۔انہوں نے ہزارہ صوبے اور جنوبی پنجاب صوبہ کے مطالبہ کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ نئے انتظامی یونٹ بنانے سے ملک مضبوط ہوتے ہیں۔انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم نے اٹھارہویں آئینی ترمیم میں سیاسی جماعتوں میں الیکشن کرانے کی شق ختم کرنے کی مخالفت کی تھی اور اس سلسلے میں اپنا احتجاج رجسٹرڈ کرایا۔جناب الطاف حسین نے مختلف سیاسی جماعتوں،ٹریڈ یونینوں کے کارکنوں،تاجروں،دکانداروں،طلبہ وطالبات کی ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے کا زبردست خیر مقدم کیا۔انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے پاک فوج اور پولیس کے افسران واہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

پنجاب کنونشن تاریخی اور ظالموں جابروں سے نجات کا دن بھی ہے، الطاف حسین
شرکاء نے الطاف حسین کی اس بات کی تائید کی اور زبردست تالیاں بجائیں

لاہور (اسٹاف رپورٹر) 25، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور، پنڈی اور ملتان میں ہونے والے ایم کیو ایم کے پنجاب کنونشن کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہے کہ آج کا دن ظالموں اور جابروں سے نجات کا دن اور یوم انقلاب انقلاب بھی ہے۔ اتوار کے روز پنجاب کنونشن سے خطاب کے دوران ایک موقع پر انہوں نے کہا کہ اگر میں یہ کہوں کہ آج کا دن پنجاب کے ظالموں اور جابروں سے نجات کا دن ہے تو کیا شرکاء اس کی تائید کریں گے تو تمام شرکاء نے زبردست تالیاں بجا کر اس کی تائید کی۔

پنجاب کنونشن کے انعقاد کے سلسلے میں بھرپور تعاون کرنے پر پنجاب کی انتظامیہ خصوصاً
وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف سے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کا اظہار تشکر

لندن--- 25 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے پنجاب کنونشن کے انعقاد کے سلسلے میں بھرپور تعاون کرنے پر پنجاب کی انتظامیہ خصوصاً وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کا دلی شکریہ ادا کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پنجاب کی انتظامیہ نے صوبائی دارالحکومت لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں کنونشن کے انعقاد کے سلسلے میں سیکوریٹی کے انتظامات اور دیگر انتظامات میں جس طرح بھرپور تعاون کیا ہے وہ انتہائی خوش آئند ہے جس پر میں ایم کیو ایم کے تمام کارکنوں کی جانب سے پنجاب کی انتظامیہ کے حکام، پولیس افسران واہلکاروں خاص طور پر وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

لاہور زون میں شامل اوکاڑہ، نارروال، قصور، شیخوپورہ ننکانہ جبکہ گوجرانوالہ زون میں شامل
سیالکوٹ، گجرات، حافظ آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، چنیوٹ اور سرگودھا کے عوام اور خواتین کی پنجاب کنونشن میں ہزاروں کی تعداد میں شرکت

لاہور (اسٹاف رپورٹر) 25، اپریل 2010ء

لاہور کے الحمراء آرٹ سینٹر میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو ہونے والے پنجاب کنونشن میں لاہور زون کے علاوہ گوجرانوالہ زون کے عوام اور خواتین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی ان میں وکلاء، ڈاکٹرز، علمائے کرام، فنکار، اداکار، نجی اداروں کے ملازمین، مزدوروں، کسانوں، ہاریوں، طلبہ وطالبات نے ہزاروں کی تعداد میں شامل تھے۔ کنونشن سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور کے علاوہ پنڈی اور ملتان میں بھی بیک وقت خطاب کیا۔ ایم کیو ایم گوجرانوالہ زون میں شامل سیالکوٹ، فیصل آباد، گجرات، حافظ آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، چنیوٹ اور سرگودھا جبکہ لاہور زون میں شامل اوکاڑہ، نارروال، قصور، شیخوپورہ اور ننکانہ شامل ہیں۔ ان علاقوں سے کنونشن میں شرکت کیلئے چھوٹے بڑے جلوسوں اور ریلیوں کی روانگی کا سلسلہ دور دراز مقامات ہونے کے باعث بعد نماز فجر ہی شروع ہو گیا تھا اور کنونشن کے اختتام تک ان جلوسوں اور ریلیوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔ جلوسوں کے شرکاء قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے حق میں روایتی نعرے لگا رہے تھے اور ان کے ہاتھوں میں ایم کیو ایم کے پرچم بھی تھے۔

لاہور میں ایم کیو ایم کے پنجاب کنونشن میں عوام وخواتین کڑی گھوپ اور حبس کے باوجود شرکت
اس منظر نے 8، اگست 1986ء میں کراچی کے نشتر پارک میں ایم کیو ایم کے جلسہ کی یاد دلا دی

لاہور (اسٹاف رپورٹر) 25، اپریل 2010ء

پنجاب کے سخت ترین گرم اور تکلیف دہ لو کے باوجود پنجاب بھر کے عوام ایم کیو ایم کے پنجاب کنونشن میں نہ صرف شریک ہوئے بلکہ کڑی دھوپ، لو اور حبس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جلسہ گاہ میں جم کر بیٹھے رہے اور الطاف حسین سمیت دیگر مقررین کا خطاب پوری یکسوئی اور دلجمعی کے ساتھ سنا اس منظر نے 8، اگست 1986ء میں کراچی کے نشتر پارک میں ہونے والے ایم کیو ایم کے اس جلسہ کی یاد دلا دی جس میں شدید ترین طوفانی بارش کے باوجود لاکھوں شرکاء جم کر بیٹھے رہے تھے اور قائد تحریک الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا تھا

اس طرح ایم کیوایم نے شدید ترین بارش کے بعد شدید دھوپ میں بھی عوامی کنونشن کر کے اپنی تاریخ ایک مرتبہ پھر دہرا دی اس کنونشن میں بھی لوگ شدید دھوپ کے باوجود کنونشن میں بیٹھے رہے اور کسی نے بھی کنونشن سے باہر جانے کی زحمت گوارا نہ کی۔

’’الطاف دے نعرے وجن گے ہن شیر پنجابی گجن گے‘‘ ’’اسیں نہ ہوئیں ساڈے بعد الطاف الطاف‘‘
’’ہم نہ ہمارے بعد الطاف الطاف، جب تک سورج چاند ہے گا الطاف تیرا نام رہے گا‘‘
لاہور میں منعقدہ پنجاب کنونشن کے شرکاء کے نعرے

لاہور (اسٹاف رپورٹر)۔25، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت لاہور کے الحمراء آرٹ سینٹر میں ہونے والے پنجاب کنونشن کے شرکاء پنجابی اور اردو زبان میں وقفہ وقفہ سے فلک شگاف نعرے لگاتے رہے اور اپنے والہانہ جوش وخروش کا مظاہرہ کرتے رہے اس موقع پر شرکاء اپنے ہمراہ ڈھول تاشے اور باجے بھی لیکر آئے تھے اور اپنے روایتی انداز میں رقص کے ساتھ ساتھ نعرے بھی بلند کرتے رہے۔ شرکاء نے پنجابی اور اردو زبان میں ’’الطاف دے نعرے وجن گے ہن شیر پنجابی گجن گے‘‘ ’’اسیں نہ ہوئیں ساڈے بعد الطاف الطاف‘‘ ’’نعرہ الطاف جئے الطاف، نعرہ متحدہ جئے متحدہ‘‘ ’’ہم نہ ہمارے بعد الطاف الطاف، جب تک سورج چاند ہے گا الطاف تیرا نام رہے گا‘‘ اور دیگر نعرے لگائے۔

الطاف حسین کا غذی نہیں اصلی شیر ہے، الطاف حسین

لاہور (اسٹاف رپورٹر)25، اپریل 2010ء

الطاف حسین کاغذی نہیں اصلی شیر ہے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کے روز پنجاب کے شہروں لاہور، ملتان اور پنڈی میں بیک وقت خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کچھ دیر تک پنجابی زبان میں بھی خطاب کیا۔

علامہ اقبال کا اصل پیغام تو صرف الطاف ہی پھیلا رہا ہے، الطاف حسین

لاہور (اسٹاف رپورٹر)25، اپریل 2010ء

علامہ اقبال کا اصل پیغام تو صرف الطاف حسین ہی پھیلا رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے پنجاب کنونشن کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر جناب الطاف حسین نے غربت، ظلم، جبر، حکومت اور نظام کی مناسبت سے علامہ اقبال کے اشعار بھی پڑھے۔ انہوں نے علامہ اقبال کا یہ شعر بھی پڑھا کہ

جس کھیت سے دہقان کو میسر نہ ہو روٹی
اس کھیت کے ہر خوشہ گندم کو جلا دو

الطاف حسین کا پنجاب کے تاجروں، وکلاء، طالب علموں اور محنت کشوں کی ایم کیوایم کا خیر مقدم

لاہور (اسٹاف رپورٹر)25، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب کے ان تاجروں، وکلاء، طالب علموں اور محنت کشوں کی قومی موومنٹ میں شمولیت کا خیر مقدم کیا ہے اور انہیں مبارکباد دی ہے۔ یہ خیر مقدم اور مبارکباد انہوں نے اتوار کے روز پنجاب کنونشنوں کے شرکاء سے بیک ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے دی۔

ایم کیوایم پنجاب کنونشن لاہور میں سرکاری ونیم سرکاری، ایم کیوایم کے شعبہ جات کی جانب سے خیر مقدمی بینرز بڑی تعداد میں لگائے گئے

بینروں پر ست بسم اللہ، جی آیاں نو، الطاف بھائی تیرے جانثار بے شمار بے شمار اور دیگر نعرے تحریر تھے

ایوان اقبال، مال روڈ، گورنر ہاؤس کا ایل ڈے اے پلازہ، کشمیر روڈ، چڑیا گھر، آواری ہوٹل، ہالیڈی ان اور اسٹاک ایکسچینج پر طبی واستقبالیہ کیمپس

پانی کی سینکڑوں ٹینکیاں گلاس منگوائے گئے تھے

لاہور(اسٹاف رپورٹر)25، اپریل 2010ء

لاہور میں الحمرا آرٹ سینٹر اوراس کے وسیع لان اور سبزہ زار پر متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہونے والے پنجاب کنونشن میں پنجاب بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری اداروں میں قائم ایم کیوایم پنجاب لیبر ڈویژن اور آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن لاہور زون کے مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں کی جانب سے بڑی تعداد میں قائد تحریک الطاف حسین کے اقوال زریں اور ایم کیوایم کے روایتی نعروں اور نظم وضبط کے حوالے سے بڑے اور جہازی سائز کے بینرز بھی آویزاں کئے گئے تھے۔ یہ بینرز ایم کیوایم لاہور زون، گوجرانوالہ زون، ایمپلائز یونین پی ٹی سی ایل، لیبر ڈویژن پوسٹ آفس، ٹیلی فون انڈسٹریز آف پاکستان لاہور، فری لانس میڈیا، ایم کیوایم اقلیتی امور لاہور اور دیگر اداروں کے زیر اہتمام آویزاں کئے گئے تھے ان بینروں پر ''ست بسم اللہ، جی آیاں نو، ویلکم، خوش آمدید'' ''پنجاب کے غیور محنت کشوں غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی اور نسلوں کی بنیاد کیلئے قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں انقلاب برپا کردو''، ''الطاف بھائی تیرے جانثار بے شمار بے شمار'' ''چاروں صوبوں کی آواز حق پرست حق پرست حق پرست'' ''منزلوں پہ لگی ہے نظر آج بھی دل میں رکھتے ہیں عزم سفر آج بھی'' ''دل شکستہ نہ سمجھے زمانہ ہمیں اپنی ہمت ہیں سینہ سپر آج بھی'' ''پنجاب میں تمام حق پرستوں کو خوش آمدید کہتے ہیں'' غریبوں پر جاگیرداروں اور وڈیرے ہی حکمراں کیوں؟'' ''مضبوط فوج خوشحالی اور مضبوط پاکستان متحدہ قومی موومنٹ کا ایمان'' درج تھا۔ الحمراء آرٹ سینٹر کے قرب وجوار کی شاہراہوں، ایوان اقبال، مال روڈ، گورنر ہاؤس کا ایل ڈے اے پلازہ، کشمیر روڈ، چڑیا گھر، آواری ہوٹل، ہالیڈے ان اور اسٹاک ایکسچینج پر متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت میڈیکل کیمپس لگائے گئے جہاں حق پرست ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے موجود تھا جبکہ ان ہی شاہراہوں کے مختلف مقامات پر ایم کیوایم کی جانب سے استقبالیہ کیمپس لگائے گئے تھے جہاں نہ صرف پنجاب کنونشن میں شرکت کرنے والے شرکاء کا استقبال کیا گیا اور ان کی کنونشن تک لانے میں رہنمائی کی گئی اور الحمراء آرٹ سینٹر کے قرب وجوار میں متحدہ قومی موومنٹ لاہور زون کی جانب سے جگہ جگہ پاکستان کے قومی پرچم، ایم کیوایم کے پرچم اور خیر مقدمی بینرز بھی آویزاں کئے گئے تھے، ایم کیوایم کی لیبر ڈویژن اور اے پی ایم ایس او کے کارکنان نے ٹریفک کنٹرول کرنے اور حفاظتی اقدامات میں انتظامیہ کی بھرپور مدد کی اس جذبے کو ٹریفک پولیس لاہور کے اعلیٰ حکام نے بھی سراہا۔ ایک دن قبل ہی الحمراء آرٹ سینٹر کو ایم کیوایم کے پرچم کی مناسبت سے برقی جھالروں سے سجایا گیا تھا جو ایک رنگ ونور کا منظر پیش کررہی تھی۔ کنونشن کے ہزاروں شرکاء کیلئے پانی کا انتظام وافر مقدار میں کیا گیا تھا اس سلسلے میں سینکڑوں کے حساب سے پانی کی ٹنکیاں اور ہزاروں گلاس منگوائے گئے تھے۔ قائد تحریک الطاف حسین اور دیگر مقررین کے خطاب کی آواز بہتر طور پر پہنچانے کیلئے کنونشن کے قرب وجوار کے تقریباً دو فرلانگ کے فاصلے تک لاؤڈ اسپیکر لگائے گئے تھے جہاں پنجاب کے دور دراز مقامات سے آئے ہوئے شرکاء نے اطمینان کے ساتھ قائد تحریک الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا۔ الحمراء آرٹ سینٹر اور اس کے اطراف کی گلیوں کو برقی قمقموں، ایم کیوایم کے بینروں، قومی پرچموں سے سجایا گیا تھا۔ کنونشن میں آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن سے وابسطہ طالبات بھی بڑی تعداد میں موجود تھیں جنہوں نے ایم کیوایم کے پرچم کی مناسبت سے لباس زیب تن کئے ہوئے تھے اور چوڑیاں پہن رکھی تھی جبکہ خواتین میں شریک خواتین کی بڑی تعداد نے بھی اسی نوعیت کا لباس اور چوڑیاں پہن رکھی تھیں۔ کنونشن گاہ میں ایک بڑی اسکرین آویزاں کی گئی تھی جس پر ''پنجاب کی آواز الطاف حسین پنجاب کنونشن 25، اپریل 2010ء متحدہ قومی موومنٹ لاہور زون مینار پاکستان'' جلی حروف میں تحریر تھا اسکرین پر خطاب کرنے والے انداز میں قائد تحریک الطاف حسین کی دیدہ زیب تصویر، ایم کیوایم کے پرچم اور ایم کیوایم کے ایک جلسے کا پس منظر بھی موجود تھا۔ جلسہ گاہ میں اور اس کے باہر چار بڑی ڈیجیٹل اسکرینیں بھی لگائی گئی تھی جن پر کنونشن کی کارروائی دکھائی جارہی تھی۔ کنونشن کی کارروائی کا آغاز، 4 بجے، تلاوت کلام پاک سے ہوا تلاوت کی سعادت ایم کیوایم علماء کمیٹی کے رکن ناصر یامین نے حاصل کی۔ ٹھیک 4 بج کر 20 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو نہ صرف لاہور بلکہ ملتان اور پنڈی میں منعقدہ کنونشن کے شرکاء اپنی نشتوں سے کھڑے ہوگئے اور انہوں نے تالیوں اور نعروں کی گونج میں جناب الطاف حسین کا والہانہ استقبال کیا اس موقع پر ایم کیوایم کا تنظیمی ترانہ ''ساتھی'' بھی سنایا گیا جس پر شرکاء نے انتہائی جوش وخروش کا مظاہرہ کیا اور ایم کیوایم کے پرچم لہرا کر خود بھی اس ترانے کو پڑھا۔

لاہور، پنڈی اور ملتان میں پنجاب کنونشن کے تاریخی انعقاد پر فاروق ستار کی پنجاب کے غیور عوام کو مبارکباد

الطاف حسین کے خطاب کے بعد پنجاب میں ظلم وجبر کی سیاہ رات ختم ہوجائے گی، مصطفیٰ کمال

لاہور کے الحمراء آرٹ سینٹر میں منعقدہ پنجاب کنونشن کے ہزاروں شرکاء سے خطاب

لاہور (اسٹاف رپورٹر)25، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے پنجاب کے غیور عوام کو لاہور، پنڈی اور ملتان میں ہونے والے تاریخی پنجاب کنونشن کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی ۔ یہ مبارکباد انہوں نے اتوار کے روز الحمراء آرٹ سینٹر ماڈل روڈ لاہور میں ہونے والے ایم کیوایم پنجاب کنونشن کے ہزاروں شرکاء سے خطاب کرتے پیش کی ۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفیٰ کمال، ایم کیوایم لاہور کے زونل انچارج رانا یونس، گوجرانوالہ کے زونل انچارج میر عمران بٹ، ایم کیوایم ضلع لاہور کے ضلعی آرگنائزر شاہین گیلانی اور متحدہ لائرز فورم لاہور کے انچارج مبین الدین قاضی نے بھی خطاب کیا۔ مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ میں کنونشن کے انعقاد پر پنجاب کے لوگوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، آپ کی مایوسی کے دن ختم ہوگئے، الطاف حسین کے خطاب کے بعد پنجاب میں ظلم وجبر کی سیاہ رات ختم ہوجائے گی اور ایک نئی اور خوشگوار صبح طلوع ہوگی، ہم پنجاب کے لوگوں کو یہ بتانے آئے ہیں کہ پاکستان کی 62 سالہ تاریخ میں سیاسی جماعتوں کا سربراہ ہی صدر، وزیراعظم، گورنر، وزیراعلیٰ اور وزیر بننے کا خواہش مند ہوتا ہے لیکن الطاف حسین ایسے واحد سیاسی رہنما ہیں جو صدر اور وزیر اعظم تو دور کی بات کونسلر بھی بننا نہیں چاہتے ہیں انہوں نے پہلے بھی کوئی الیکشن لڑا ہے نہ آئندہ لڑیں گے، حق پرست عوامی منتخب نمائندوں میں کوئی بھی الطاف حسین کا رشتہ دار نہیں ہے حق پرست عوامی نمائندوں نے ایوانوں میں منتخب ہونے کے لئے اپنی جیب سے ایک روپیہ بھی خرچ نہیں کیا ہے اگر پنجاب کے لوگوں کو اپنے حالات بدلنے ہیں تو انہوں نے کچھ نہ کچھ کرنا پڑیگا اور اپنے درمیان سے قیادت نکالنی ہوگی ورنہ جاگیردار، سرمایہ دار، وڈیرے جو موروثی سیاستدان ہیں ان کے مطالم آئندہ بھی جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان الطاف حسین کی قیادت میں حقیقی پاکستان بنے گا اور حق حکمرانی غریب آدمی کو ملے گا، موروثی سیاست کرنے والے عوامی خدمت کی سیاست نہیں کرتے بلکہ سیاست کے ذریعے کاروبار کرتے ہیں الطاف حسین کو قوم کی نہیں قوم کو الطاف حسین کی ضرورت ہے یہی وہ پیغام ہے جو ہم یہاں دینے آئے ہیں۔ رانا یونس نے کہا کہ الطاف حسین پنجاب میں آگیا ہے اور چھا گیا ہے آج لاہور میں نیا سورج طلوع ہوا ہے جواب چمکتا ہی رہے گا الطاف حسین کا مقصد دو فیصد مظلوم اور محروم عوام کو ان کے حقوق دلانا ہے آؤ سب الطاف حسین کے پلیٹ فارم پر جمع ہوجاؤ اور الطاف حسین کی قیادت قبول کرلیں۔ میر عمران بٹ نے کہا کہ وہ دن زیادہ دور نہیں جب پنجاب کے عوام امن، صحت، تعلیم اور روزگار سمیت تمام حقوق ملیں گے لہٰذا پنجاب کے عوام ایم کیوایم کے پلیٹ فارم پر متحد ہوجائیں اور الطاف حسین کا ساتھ دیں۔ شاہین گیلانی نے کہا کہ الطاف حسین پنجاب سمیت پاکستان بھر میں غریبوں اور محروموں کی حکمرانی چاہتے ہیں اب قائد تحریک الطاف حسین ہی ہماری منزل کا تعین کریں گے۔ مبین الدین قاضی نے کہا کہ جاگیردارانہ اور فرسودہ نظام کو ہمیشہ کے لئے دفن کرنے کیلئے پنجاب کے عوام آج کے اس کنونشن میں شریک ہیں آج تک اس ملک پر جاگیردار، وڈیرا اور سرمایہ دار ہی حکومت کرتا آیا ہے وہ ہم لوگوں سے منتیں کرکے ووٹ حاصل کرتے ہیں اور پھر نظر نہیں آتے ہیں، پنجاب میں گورنر اور وزیر اعلیٰ حق پرست ہوگا اور الطاف حسین ہی علامہ اقبال کے ادھورے خواب کو پورا کرینگے۔

25 اپریل کا دن حق پرستوں کیلئے تاریخی دن ہے، انیس قائم خانی

پنجاب کنونشن کی کامیابی پر نائن زیرو پر جشن کا سماء کارکنان کی ریلیوں کی صورت میں آمد

کراچی ۔۔۔25/ اپریل 2010ء

پاکستان کے سب سے بڑے صوبے پنجاب کے شہروں لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام منعقد ہونے والے ’’پنجاب کنونشن‘‘ کی عظیم الشان کامیابی پر ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر جشن منایا گیا جس میں ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان اور حق پرست عوام نے شرکت کی اور تنظیمی ترانوں، ڈھول کی تاپ پر کارکنان کا رقص جاری ہے۔ نائن زیرو پہنچنے والی ریلیوں کا ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس قائم خانی، اراکین رابطہ کمیٹی کنور خالد یونس، ڈاکٹر نصرت، شکیل عمر، اشفاق منگی، شاکر علی، کیف الوریٰ اور توصیف خانزادہ نے خیر مقدم کیا اور انہیں پنجاب کنونشن کی کامیابی کی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر نائن زیرو پہنچنے والی ریلیوں کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انیس احمد قائم خانی نے کہا کہ پنجاب کنونشن کی کامیابی سے ثابت ہوگیا کہ بیشک حق آنے کیلئے ہے اور باطل مٹ جانے کیلئے، ہم غرور کرنے والے نہیں بلکہ کامیابی پر اللہ تعالیٰ کے حضور شکرانے ادا کرنے والے لوگ ہیں قائد تحریک الطاف حسین نے کارکنان وعوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پنجاب کنونشن کی کامیابی پر دو رکعت شکرانے کی نماز ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا

دن حق پرستوں کیلئے تاریخی دن ہے،1990ء میں مینار پاکستان پر جلسے سے خطاب میں قائد تحریک الطاف حسین نے پنجاب کے عوام سے کہا تھا کہ وہ اپنے درمیان سے قیادت نکال لیں تاہم اس کے بعد ایم کیوایم کیخلاف آپریشن شروع کر دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے مینار پاکستان پر پنجاب کنونشن کی اجازت نہ دے کر ہمیں چار دیوار میں محدود کرنے کی کوشش کی ان کی اس کوشش کو پنجاب کے غیور عوام نے ناکام بنا دیا اور بھر پور انداز میں شرکت کی۔انہوں نے کہا کہ مئورخ آج کے دن کو سنہری حروف میں لکھیں گا کیونکہ آج پنجاب کے عوام خصوصاً ماؤں،بہنوں،نوجوانوں اور بزرگوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ دو فیصد مراعات یافتہ طبقہ سے نجات چاہتے ہیں اور الطاف حسین کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عزیز آباد کے ایک چھوٹے سے مکان سے اٹھنے والی تحریک ملک کے 98 فیصد غریب و متوسط طبقے کی نمائندہ تحریک ہے جو ملک سے فرسودہ نظام کے خاتمہ اور ملک میں غریب عوام کی حکمرانی قائم کرنا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کنونشن میں پنجاب کے عوام نے بھر پور شرکت کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ حق پرستی کی تحریک میں الطاف حسین کے شانہ بشانہ ہیں۔شرکاء سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے بھی خطاب کیا اور شرکاء کو پنجاب کنونشن کی مبارکباد پیش کی۔پنجاب کنونشن کی کامیابی نے کراچی سمیت ملک بھر کے عوام میں ایک نیا جوش وجذبہ پیدا کر دیا او انہی جذبات کا اظہار کرنے کیلئے حیدرآباد سمیت ملک کے دیگر شہروں میں جشن کا سماں بن گیا جہاں عوام وکارکنان نے رات گئے تک اہم شاہراہوں پر ہاتھوں میں پرچم تھامے ریلیاں نکالتے نظر آئے اور نعرے لگاتے رہے۔پنجاب میں ایم کیوایم کے کنونشن کی کامیابی کے بعد نائن زیرو پر بھی زبردست جشن منایا گیا اور ایم کیوایم کے کارکنان مختلف ٹولیوں اور ریلیوں کی شکل میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پہنچے، نائن زیرو پہنچنے والی ریلیوں کے شرکاء نے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اور قائد تحریک الطاف حسین کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں اور وہ ڈھول کی تاپ اور تنظیمی ترانوں کے دھنوں پر رقص کرتے رہے تھے، بڑی تعداد میں کارکنان کی جانب سے نائن زیرو آمد کے باعث دیکھتے ہی دیکھتے نائن زیرو پر عوام کا جم غفیر جمع ہو گیا اس موقع پر کارکنان وعوام کا جوش وخروش قابل دید تھا جو وقفے وقفے سے جئے الطاف، جئے متحدہ اور اب آئی آئی متحدہ......اب چھائی چھائی متحدہ کے فلک شگاف نعرے لگا کر اپنے جذبات کا اظہار کر رہے تھے۔

25اپریل ملتان/پنجاب کنونشن/جھلکیاں

ملتان۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)25اپریل2010ء

☆ متحدہ قومی موومنٹ کے تحت25اپریل کو پنجاب کنونشن کے سلسلے میں ملتان میں ہونے والا پنجاب کنونشن انتہائی جوش وخروش سے منایا گیا۔پنجاب کنونشن سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے فکرانگیز خطاب کیا اور کارکنان کو کامیاب پنجاب کنونشن پر مبارکباد دی۔

☆ پنجاب کنونشن کے سلسلے میں ملتان سمیت لاہور اور راولپنڈی میں بھی بڑے اجتماعات منعقد کیے گئے۔ملتان کے آرٹس کونسل میں ہونے والے پنجاب کنونشن میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان،حق پرست سینٹرز،صوبائی ووفاقی وزراء،حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی،مشیران کے علاوہ ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان اور پنجاب کے حق پرست عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆ پنجاب کنونشن کے پر مسرت موقع پر آرٹس کونسل اور اس کے اطراف کے پنڈال میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے۔آرٹس کونسل کے سامنے ایک خوبصورت پنڈال بنایا گیا تھا جس میں شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا۔

☆ پنڈال کے سامنے اسکرین لگا کر اسٹیج بنایا گیا تھا اسکرین پر''تیرا سایہ بھی منزل ہے، قائد تحریک جناب الطاف حسین کا تاریخی خطاب، بمقام آرٹس کونسل ملتان'' جلی حروف میں تحریر تھا۔

☆ اسٹیج پر رابطہ کمیٹی کے ارکان کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا جبکہ اسٹیج کے دائیں جانب صحافیوں کیلئے پریس گیلری بنائی گئی تھی جہاں پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے نمائندے جلسے کی کوریج کیلئے بڑی تعداد میں موجود تھے۔

☆ پنجاب کنونشن کے موقع پر آرٹس کونسل اور اس کے اطرف کی عمارتوں کو پاکستان اور ایم کیوایم کے پرچموں، برقی قمقموں اور جھالروں سے انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا جبکہ پنڈال میں موجود ہزاروں کی تعداد میں شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اور قائد تحریک الطاف حسین کی تصاویر تھامے ہوئے تھے۔

☆ جلسہ گاہ میں قائم اسٹیج پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب، افتخار اکبر رندھاوا، شعیب احمد بخاری، ایم کیوایم کے سینٹر عبدالخالق پیرزادی، حق پرست رکن قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی، ساجد احمد، صوبائی تنظیمی کمیٹی کے انچارج الطاف زیدی اور لوئر زون پنجاب کے زونل انچارج وجوائنٹ انچارج کرامت علی شیخ اور رائے خالد موجود تھے۔

☆ اس موقع پر ایم کیوایم کا کراچی جیسا نظم وضبط اور جوش وخروش دیکھنے میں آیا اور کارکنان وحق پرست عوام بھوک وپیاس اور دھوپ کی پراوہ کیے بغیر اپنی نشستوں پر براجمان رہے اور وقفے وقفے سے جئے الطاف، جئے متحدہ اور پنجاب میں ایم کیوایم کو خوش آمدید کے فلک شگاف نعرے لگاتے رہے۔

☆ جلسہ گاہ میں وقفے وقفے سے ملتان اوراس کے گرد وجوار سے ریلیاں آتی رہی جبکہ ایم کیوایم کے ذمہ داران ان کو جلسہ گاہ پہنچنے پر مبارکباد دیتے رہے اور خوش آمدید کہتے رہے۔

☆ پنجاب کنونشن کے موقع پر جلسہ گاہ میں اہلیان ملتان کی جانب سے مختلف بینر لگائے گئے تھے۔ بینرز پر ''ہم متحدہ قومی موومنٹ کو پنجاب میں خوش آمدید کہتے ہیں '' اور ''ملتان کے عوام کے دل کا نعرہ صرف الطاف حسین ہمارا'' کے الفاظ تحریر تھے۔

☆ اجتماع کا آغاز ٹھیک چار بجکر چالیس منٹ پر ایم کیوایم کے سینٹر عبدالخالق پیرزادہ نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔

☆ آرٹس کونسل میں پنجاب کنونشن کے اجتماع سے ایم کیوایم لوئر پنجاب زون کے زونل انچارج کرامت علی شیخ اور جوائنٹ انچارج رائے خالد نے وقت کی کمی کی وجہ سے مختصر خطاب کیا اور جلسہ گاہ میں موجود حق پرست عوام کو کنونشن کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔

☆ ٹھیک 5 بجے قائد تحریک کی آمد کا اعلان ہوا اس موقع پر ایم کیوایم کا مشہور و معروف ترانہ ''ساتھی مظلوموں کا ساتھی ہے.... الطاف حسین'' بجایا گیا اس موقع پر پنجاب پنڈال میں موجود ایم کیوایم کے کارکنان نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر انتہائی پرجوش انداز میں قائد تحریک الطاف حسین کا پرتپاک استقبال کیا اور ترانے کی دھن پر ہاتھ اٹھا کر ساتھ دیا۔

☆ اس موقع پر پنڈال میں ہزاروں کی تعداد میں پرندے آزاد کیے گئے اور فضاء میں غبارے چھوڑے گئے جنہوں نے آرٹس کونسل اوراس اطراف کی فضاء کو تبدیل کر دیا اور دور دور تک ہر طرف رنگی برنگی غبارے اور پرندے نظر آنے لگے۔

☆ جناب الطاف حسین کا خطاب ایک گھنٹے سے زائد جاری رہا جس میں انہوں نے انتہائی فکر انگیز باتیں کیں اور کارکنان کو اپنی جانب سے پنجاب کنونشن کی کامیابی پر مبارکباد دی۔

25 اپریل ملتان / پنجاب کنونشن / مقررین خطاب

ملتان۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) 25 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے پنجاب کنونشن کے سلسلے میں ملتان میں ہونے والا ایم کیوایم کے کنونشن سے ایم کیوایم لوئر پنجاب زون کے جوائنٹ انچارج راؤ خالد نے وقت کی کمی کی وجہ سے مختصرا خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا یہ عظیم الشان کنونشن پاکستان کی نئی تاریخ رقم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کریگا۔ اس تحریک نے کراچی سے جنم لیا اور آج یہ تحریک اولیائے کرام کی سرزمین تک پہنچ گئی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حق پرستی کے اس سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔

ایم کیوایم پنجاب کنونشن میں الطاف حسین نے بابا بلھے شاہ، شاہ حسین اور علامہ اقبال کے منتخب اشعار اردو اور پنجابی زبان میں پڑھے

لندن۔۔۔25، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں ایم کیوایم پنجاب کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے بابا بلھے شاہ، شاہ حسین اور علامہ اقبال کے منتخب اشعار اردو اور پنجابی زبان میں پڑھے۔ جناب الطاف حسین نے کنونشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ سب سے معذرت خواہ ہوں کہ اب تک مجھے روانی سے پنجابی زبان بولنا آجانی چاہیئے تھی۔ میں اپنی اس کمزوری کا اعتراف کرتا ہوں۔ لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کی محبت میں، میں پنجابی زبان بڑی حد تک روانی سے بولنے لگ جاؤنگا۔ انہوں نے کہا کہ میں صوفیائے کرام کے کلام کو بڑی عقیدت و محبت سے پڑھتا ہوں اور آپ کے سامنے چند اشعار پیش کرتا ہوں۔ اگر پڑھنے میں تلفظ کی کوئی غلطی ہوجائے تو مجھے معاف کیجئے گا

میرے اور آپ کے بابا بلھے شاہؒ فرماتے ہیں..........

سچ کواں تے بھمبڑ مچ دا اے
جھوٹھ آکھیاں کجھ ناں بچ دا اے
جی دوواں گلاں توں جچ دا اے
جچ جچ کے جیبا کہندی اے
منہ آئی بات نہ رہندی اے

ان اشعار کا ترجمہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سچ بولوں تو ایک خاص طبقہ کے لوگوں کو آگ لگتی ہے۔۔۔جھوٹ بولوں تو میرے اپنے پلے کچھ نہیں بچتا۔سچائی کی خاطر میرے لاتعداد ساتھی شہید ہوئے، ہزاروں کی تعداد میں میرے دست و بازو کاٹے گئے۔اتنا کچھ گنوانے کے بعد آج میں جھوٹ بولوں تو میرے ساتھیوں کی شہادتیں رائیگاں جاتی ہے۔لہٰذا جھوٹ بولنے کا وقت میں بہت پیچھے چھوڑ آیا ہوں۔دل دونوں باتوں کے درمیان ہے۔۔۔زبان یہ کہتی ہے کہ دل میں جو بات آئی ہے وہ رکتی نہیں ہے۔اور دل کہتا ہے جو بات دل میں ہے اسے نہ روکو اور جو دل میں ہے کہہ دو۔چاہے ہر طرف آگ لگے۔

ایک اور جگہ بابا بلھے شاہ فرماتے ہیں۔۔۔۔۔

عاشق ہوئیوں رب دا

ہوئی ملامت لاکھ

تینوں کافر آکھدے

تُو آہو آہو آکھ

ان اشعار کا ترجمہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رب سے محبت ہوئی یعنی اس کی مخلوق سے محبت ہوئی تو ہمیں بڑی ملامت کا سامنا کرنا پڑا۔اپنے پرائے کی گالیاں سننی پڑیں، بڑے بڑے دشنام کا سامنا کرنا پڑا، بڑے بڑے الزام کو برداشت کرنا پڑا اور بڑی بڑی لعنت ملامت سننی پڑی۔ٹھیک ہے ہمیں کافر کہتے ہیں، ہم پر ہر طرح کے الزامات لگاتے ہیں ہم جواب میں کہتے ہیں، بسم اللہ۔سر آنکھوں پر۔آ ؤ!۔۔۔اور ہم پر جتنے چاہے الزام لگاؤ، لعنت ملامت کرو کیونکہ ہمارا جرم بہت بڑا ہے۔انسانی تاریخ میں رب کی مخلوق سے محبت کرنا اور ان کی محبت میں دن رات محنت کرنے سے بڑا کوئی جرم ہی نہیں۔یہاں پیغمبروں اور اولیائے کرام کو نہیں بخشا گیا تو ہم تو ان کے پیروں کی خاک بھی نہیں ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضرت شاہ حسین نے فرمایا تھا۔۔۔۔

نی سیّو اسیں ...... نیناں دے آکھے لگے

جنہاں پاک نگاہاں ہوئیاں ...... کدی نئیں جاندے ٹھگے

کالے پٹ ناں چڑھے سفیدی ...... کاگ ناں تھیندے بگے

شاہ حسینؒ شہادت پائین ...... جو مرن متراں دے اگے

ان اشعار کا ترجمہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اے ساتھیو! ہم نے تو اپنی آنکھوں کی بات مانی ہے۔جن کی نگاہیں اور نیتیں پاک ہوتی ہیں انہیں کوئی بھی لوٹ نہیں سکتا، انہیں کوئی شکست نہیں دے سکتا اور کوئی انہیں بے وقوف نہیں بنا سکتا۔بالکل ایسے ہی جیسے سیاہ ریشم پر سفید رنگ نہیں چڑھ سکتا۔۔۔اور۔۔۔کوے کبھی سفید نہیں ہو سکتے ہیں۔اے شاہ حسینؒ! جو اپنے ساتھیوں کی خاطر جان سے گذر جاتے ہیں ان لوگوں کو ہی شہادت جیسا منصب و مرتبہ نصیب ہوتا ہے۔

کنونشن کے ہزاروں شرکاء سے خطاب کے دوران جناب الطاف حسین نے شاعر مشرق علامہ اقبال کی معروف نظم فرمان خدا کے پر جوش انداز میں پڑھی

اٹھو میری دنیا کے غریبوں کو جگا دو

کاخ امراء کے در و دیوار ہلا دو

گرماؤ غلاموں کا لہو سوز یقیں سے

کنجشک فرومایہ کو شاہیں سے لڑا دو

سلطانیٔ جمہور کا آتا ہے زمانہ

جو نقش کہن تم کو نظر آئے مٹا دو

جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہیں روزی

اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلا دو

لاہور کے پنجاب کنونشن میں علمائے کرام کی شرکت

لاہور(اسٹاف رپورٹر)25،اپریل2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت لاہور کے الحمراء آرٹ سینٹر میں ہونے والے پنجاب کنونشن میں مسلمانوں کے مختلف مسالک کے علمائے کرام اور مشائخ عظام بھی موجود تھے۔اس موقع پر دیگر کے علاوہ سجادہ نشین اوچ شریف مخدوم سید نفیس الحسن بخاری،صاحبزادہ حماد بخاری،علامہ سید زاہد حسین نقوی،حجت الاسلام،علامہ ریاض ظفر علی نے شرکت کی۔

کنونشن میں اداکاروں،گلوکاروں،فن وثقافت کی اہم شخصیات کی شرکت

لاہور(اسٹاف رپورٹر)25،اپریل2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت لاہور کے الحمراء آرٹ سینٹر میں ہونے والے پنجاب کنونشن میں پنجاب کے مختلف شہروں میں مقیم اداکاروں اور گلوکاروں کے علاوہ فن وثقافت کی اہم شخصیات بھی موجود تھیں جن میں اداکار راشد محمود،سعود،امجد رانا،ٹی وی آرٹسٹ شیبا بٹ،اداکار اور فلم ڈائریکٹر سنگیتا بیگم اور دیگر فنکار شامل تھے۔

☆☆☆☆☆